سنن ابن ماجہ شریف مترجم

جلد سوم

تألیف

حافظ أبی عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

ناشر
مکتبۃ العلم
۱۸- اردو بازار ٥ لاہور ٥ پاکستان
7231788-7211788

نام کتاب:——— سُنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

تالیف:——— حافظ أبی عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم:——— مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

طابع:——— خالد مقبول

مطبع:——— افضل شریف پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☎ 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

مَالِکٍ قَالَ اَتَی النَّبِیَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! اَیُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ ؟ قَالَ سَلْ رَبَّکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ثُمَّ اَتَاہُ فِی الْیَوْمِ الثَّانِیْ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ .

قَالَ سَلْ رَبَّکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ثُمَّ اَتَاہُ فِی الْیَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَاِذَا اُعْطِیْتَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَقَدْ اَفْلَحْتَ .

کے رسول! کونسی دعا افضل ہے؟ فرمایا: اپنے ربّ سے عفو اور عافیت مانگو۔ پھر دوسرے روز آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا دعا افضل ہے؟ فرمایا: اپنے ربّ سے عفو اور عافیت طلب کرو۔ پھر تیسرے روز حاضرِ خدمت ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کیا دعا افضل ہے؟ فرمایا: اپنے ربّ سے دُنیا و آخرت میں عفو اور عافیت کا سوال کرو۔ جب تمہیں دُنیا آخرت میں عفو اور عافیت مل جائے تو تم فلاح یافتہ ہو گئے۔

۳۸۴۹: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ وَ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا عُبَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَۃَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ خُمَیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَ بْنَ عَامِرٍ یُحَدِّثُ عَنْ اَوْسَطَ بْنِ اِسْمَاعِیْلَ الْبَجَلِیِّ اَنَّہٗ سَمِعَ اَبَا بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ حِیْنَ قُبِضَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا عَامَ الْاَوَّلِ (ثُمَّ بَکٰی اَبُوْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ثُمَّ قَالَ عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّہٗ مَعَ الْبِرِّ وَ ھُمَا فِی الْجَنَّۃِ وَ اِیَّاکُمْ وَالْکَذِبَ فَاِنَّہٗ مَعَ الْفُجُوْرِ وَ ھُمَا فِی النَّارِ وَ سَلُوْا اللّٰہَ الْمُعَافَاۃَ فَاِنَّہٗ لَمْ یُؤْتَ اَحَدٌ بَعْدَ الْیَقِیْنِ خَیْرًا مِنَ الْمُعَافَاۃِ وَ لَا تَحَاسَدُوْا وَ لَا تَبَاغَضُوْا وَ لَا تَقَاطَعُوْا وَلَاتَدَابَرُوْا وَ کُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا .

۳۸۴۹: حضرت اوسط بن اسمٰعیل بجلی فرماتے ہیں کہ جب نبیؐ اس دنیا سے تشریف لے گئے تو انہوں نے سیّدنا ابوبکرؓ کو یہ فرماتے سنا کہ رسول اللہؐ میری اس جگہ گزشتہ سال کھڑے ہوئے۔اس کے بعد حضرت ابوبکرؓ کو رونا آ گیا۔ کچھ دیر بعد فرمایا: سچ کا اہتمام کرو کہ یہ نیکی کے ساتھ ہی ہوسکتا ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں (لے جانے والی) ہیں اور جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ گناہ کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ دونوں دوزخ میں (لے جانے والے) ہیں اور اللہ تعالیٰ سے عافیت اور تندرستی مانگتے رہو کیونکہ کسی کو بھی یقین (ایمان) کے بعد تندرستی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی اور باہم حسد نہ کرو۔ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ایک دوسرے سے قطع تعلق (بلا عذرِ شرعی) نہ کرو اور ایک دوسرے سے مُنہ مت موڑو کہ پشت اس کی طرف رکھو اور بن جاؤ اللہ کے بندے! بھائی بھائی۔

۳۸۵۰: حَدَّثَنَا عَلِیُّ ابْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ کَھْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّھَا قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ اِنْ وَافَقْتُ لَیْلَۃَ

۳۸۵۰: امّ المؤمنین سیّدہ عائشہؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! فرمایئے اگر مجھے شبِ قدر نصیب ہو جائے تو کیا دعا کروں؟ فرمایا: کہنا اے اللہ! آپ بہت